



سوال

(17) نماز میں وضو کا ٹوٹنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نماز کے دوران اگر کسی کا وضو ٹوٹ جائے تو کیا اس پر نماز چھوڑ کر وضو کرنا لازمی ہے؟ اس طرح اگر امام کا وضو ٹوٹ جائے تو وہ کیا کرے؟ نماز چھوڑ کر وضو کرنا پڑے گا یا کہ وہ نماز پورا کرے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

: اگر نماز کیلئے نماز پڑھے تو اذان و اقامت کہہ سکتا ہے۔ سنن ابوداؤد کی صحیح حدیث ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

نماز کیلئے وضو کا ہونا شرط ہے۔ جب وضو ٹوٹ جائے تو نماز کو نماز چھوڑ کر چلے جانا چاہئے اور نئے سرے سے وضو کر کے نماز ادا کرنی چاہئے۔ اگر امام ہے تو پیچھے سے کسی کو آگے کھڑا کر کے چلا جائے اور نئے سرے سے وضو کر کے نماز ادا کرے اور یہ بھی یاد رہے کہ نماز ابتداء سے شروع کرے نہ کہ جہاں سے چھوڑی تھی۔ سیدنا علی بن طلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے:

"جب تم میں سے کوئی آدمی نماز میں اپنی ہوا خارج کرے تو وہ واپس جا کر وضو کرے اور نماز دوبارہ پڑھے۔" یہ حدیث حسن ہے۔ ترمذی (۱۱۶۶، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴) ابوداؤد (۲۰۵) عبدالرزاق (۱۳۹، ۱۳۸، ۱۳۷) ابن حبان (۲۰۳، ۲۰۴) دارقطنی (۱/۱۵۳)۔

علماء احناف کے ہاں یہ مسئلہ ہے کہ اگر نماز میں وضو ٹوٹ جائے تو وہ چلا جائے اور وضو کر کے آئے اور اگر اس نے نماز کے منافی کوئی حرکت نہیں کی تو جہاں سے نماز چھوڑی تھی، وہیں سے ابتداء کرے نئے سرے سے نماز ادا نہ کرے اور اس کی دلیل میں وہ یہ روایت پیش کرتے ہیں:

"سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسے قی یا نکیر یا پیٹ کا کھانا یا میڈی آجائے، وہ پھر جائے، وضو کرے اور اپنی نماز پر بنا کرے بشرطیکہ اس نے دوران کلام نہ کیا ہو۔"

(ابن ماجہ، دارقطنی ۱/۱۵۵، ۱/۱۵۵)

یہ روایت ضعیف ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر عسقلانی نے بلوغ المرام میں فرمایا ہے ضعف، احمد وغیرہ اس حدیث کو امام احمد وغیرہ نے ضعیف کہا ہے۔ لہذا اس روایت سے استدلال درست نہیں ہے۔ صحیح بات یہی ہے کہ نئے سرے سے وضو کر کے ابتداء سے نماز پڑھی جائے کیونکہ وضو نماز کیلئے شرط ہے۔
حدیث ما عندی والنداء علم بالصواب



مجلس البحث والدراسات
محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ